وخیر جلیس فی الزمان کتاب

میزان

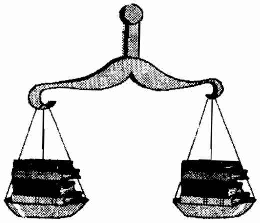

تبصرۂ کتب

نام کتاب "سیرت کی مہک بلوچستان میں"

مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر

ضخامت: ۴۵۸ صفحات

ملنے کا پتہ: ۲۷۲۔اے، او بلاک III سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ،

قیمت: ۳۰۰روپے

تبصرہ نگار: پروفیسر سید محمد سلیم (کراچی)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں!

ورفعنالك ذكرك ہم نے آپ کے ذکر کو رفعت بخشی ہے۔

اذان میں جہاں اللہ تعالیٰ کا نام آتا ہے وہاں ہادی اعظم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بھی آتا ہے۔

ہر خطۂ ارضی میں جہاں کہیں مسجد ہے اور اذان کہی جاتی ہے وہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی مسجد سے بلند کیا جاتا ہے، یوں سارے عالم میں محمدؐ کا نام بلند ہو رہا ہے۔ دوسرا مفہوم اس کا یہ ہے کہ مسلمانوں کی جہاں کوئی زبان ہے، کوئی سی بولی بولی جاتی ہے وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف اور نعت و مدحت بیان کرنے والے شعرا بھی گزرے ہیں، ایشیا، افریقہ کی بلند زبانوں سے لے کر قبائلی علاقوں کی بولیوں تک ہر زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں نعتیں لکھی گئی ہیں، جو بڑے ذوق و شوق اور محبت و عقیدت سے پڑھی جاتی ہیں۔

نعت خوانی کا آغاز سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ہوا، جب کفار مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے ہجو کہی تو آپ ﷺ نے سیدنا حسان بن ثابتؓ کو جواب میں نعت کہنے کا حکم ارشاد فرمایا، آج ہر زبان کا نعت گو حضرت حسان کا متبع ہے۔ مسلمانوں میں رومی و جامی، خسرو اور اقبال ایسے بڑے بڑے نعت گو شعرا گزرے ہیں اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ نامور مسلمان فاتحین جہاں پہنچے اپنے ساتھ قرآن مجید، حدیثِ رسول اور سیرت رسول ﷺ کے خوشبودار گلاب ساتھ لے کر گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مہک چلی۔

بلوچستان میں اسلام کی وجد آفریں خوشبوئیں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں پہنچ گئی تھیں۔ ۴۴ھ میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں بلوچستان کا علاقہ مکران فتح ہوا اور عرب فاتحین نے یہاں فوجی چھاؤنی قائم کی۔ تاریخ کی ورق گردانی کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۸۹ھ / ۷۰۷ء میں جب عظیم سپہ سالار محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا تب تک بلوچستان کے ایک بڑے حصے پر مسلمان عملاً نفوذ حاصل کر چکے تھے۔ یہاں اسلام نے اپنی صداقت اور روح پرور ابدی تعلیمات کی بدولت فروغ حاصل کیا۔ یہاں کے پختونوں نے اسلام کو اس انداز میں اپنایا کہ اسلام پختون ثقافت و کلچر کا غیر فانی جزو بن گیا۔ یہاں ہزاروں علماء، صوفیا، محدثین، مفسرین اور مجاہدین نے جنم لیا۔ انہی علماء و صوفیاء کی بدولت دینی مدارس قائم ہوئے، دینی مجالس کا رواج عام ہوا۔ اشاعت اسلام کا فریضہ انجام دیا گیا۔ دین اسلام کی اشاعت میں جہاں اور بہت سے عوامل شامل تھے وہیں ''نعت گوئی'' کو بھی بنیادی حیثیت حاصل تھی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں نعت کہنا بڑے نصیب کی بات ہے، یہ اللہ کی عطا ہے جسے مل جائے۔

بلوچستان میں بڑے بڑے نعت گو شعرا گزرے ہیں۔ جنہوں نے نعت کے روپ میں موتی بکھیرے ہیں۔ مولانا محمد فاضل درخانی، علامہ محمد عمر دین پوری، محمد اسحٰق سوز، ملا محمد حسن، مولانا حضور بخش جتوئی، محمد حسین عاجز، مولانا عبدالغفور احسن، سعید احمد گوہر، قیوم راشد قریشی، غلام جمیل، سرور سودائی، رب نواز مائل، ماہر افغانی، فاروق فیصل، عرفان الحق

قائم بلوچستان کے قدیم وجدید معروف شعرا ہیں۔

ڈاکٹر پروفیسر محمد انعام الحق کوثر نے بلوچستان کی تاریخ کے مختلف پہلوؤں پر توجہ دی ہے۔ اب انہوں نے ان شعراء کرام کا تذکرہ جمع کیا ہے جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں نعت لکھی ہے۔ اندازاً پانچ سو جدید و قدیم شعراء ہیں جن کا تذکرہ ڈاکٹر صاحب کی کتاب "سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی مہک بلوچستان میں" شامل ہے۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے، جن کے عنوانات "براہوی کتب اور نعت گوئی" "بلوچی کتب اور نعت گوئی" "پشتو کے نعت گو شعراء"، "فارسی گو شعرا کا نعتیہ کلام"، "اردو نعت گوئی اور چند متعلقہ کتب"، "بلوچستان میں نعتیہ مشاعرے" اور "بلوچستان میں دینی مدارس" ہیں۔ نعت گو شعرا کے تذکرے میں ضمناً بلوچستان کے علمی، ادبی، دینی حلقوں کا تذکرہ بھی آگیا ہے۔ اور یوں ڈاکٹر صاحب نے مختلف بکھرے موتیوں کو ایک رشتے میں پرو کر ایک موزوں ہار بنادیا ہے۔ آج ہر لائق آدمی اس ہار کو گلے کا زیور بنانے کو تیار ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس کتاب کی تیاری میں جس تحقیق و تدقیق اور محنت وکاوش سے کام لیا ہے وہ لائق صد آفرین ہے۔

خوبصورت گرد وپیش، مضبوط جلد، سفید کاغذ پر شائع شدہ کتاب ہر لائبریری کے لئے "حوالہ جاتی کتاب" کے طور پر لازمی ہے۔ کتاب میں حروف خوانی پر کچھ توجہ دے دی جائے تو کتاب کے حسن میں مزید اضافہ ہوگا۔

نام کتاب "نعت رنگ شمارہ ﴿۷﴾" صفحات ۲۸۸

// ﴿۸﴾ صفحات ۲۷۲

مرتب: صبیح رحمانی

ناشر: فضلی بک سپر مارکیٹ، اردو بازار کراچی،

قیمت: ۱۰۰/روپے، فی شمارہ

تبصرہ نگار: عزیز احسن (کراچی)

کائنات میں ہر شے ایک جدلیاتی عمل سے گزرنے کے بعد ہی اپنا تشخص اور اپنا